بعون صانع بیچون و بفضل خلاق زمین و آسمان

ثلاثیات امام بخاری

بخاری علیه رحمة الله الباری

در مطبع نامی گرامی منشی نولکشور صاحب طبع یافت

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خير خلقه محمد ٥٢٢٥

سب تعریف ثابت ہی واسطے اللہ کے جو پروردگار ہی تمام عالم کا اور درود اور سلام اوپر بہترین مخلوق اوسکے کے کون کہ محمد

وآله واصحابه اجمعين وبعد فهذه الاحاديث الثلاثيات

اور آل اور اصحاب اوسکے سب پر اور پیچھے حمد و صلوۃ کے پس یہہ احادیث ثلاثیات ہین

المعتبرات التي اخرجها الامام الهمام احد سلاطين الاسلام

معتبر ایسی کہ روایت کیا اوسکو پیشوا سردار قوم ایک بادشاہون اسلام سے

ابو عبد الله محمد بن اسمعيل البخاري رحمه الله في جامعه

کون کہ ابو عبداللہ محمد بیٹے اسماعیل کے بخاری رحمت کرے اوسپر اللہ بیچ کتاب جامع اپنی کے

انتخبتها منه تذكرة لبعض الاخوان ومن الله الاستعانة وعليه

چن لیا مینے اونہین احادیث کو کتاب جامع سے واسطے یادگار کے بعض بھائیون کے اور اس چننے مین اللہ ہی سے طلب مدد کی ہی اور اوسی پر

التكلان حدثنا المكي بن ابراهيم قال حدثنا يزيد بن ابي عبيد

اعتماد ہے کہا امام بخاری نے حدیث کیا ہم سے مکی بیٹے ابراہیم نے کہا کہ حدیث کیا ہم سے یزید بیٹے ابی عبید نے

عن سلمة بن الاكوع قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من يقل

سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے کہ سنا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جس شخص نے

علي ما لم اقل فليتبوأ مقعده من النار حدثنا المكي بن ابراهيم

اوپر میرے وہ چیز کہ نہین کہا مینے پس چاہیے کہ ٹھکانا کرے جگہ بیٹھنے اپنی کی دوزخ سے حدیث کیا ہم سے مکی بیٹے ابراہیم نے

قال حدثنا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال كان جدار

کہا کہ حدیث کیا ہم سے یزید بیٹے ابی عبید نے سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے کہ تھی دیوار

المسجد عند المنبر ما كادت الشاة ان تجوزها حدثنا المكي

مسجد کی نزدیک منبر کے استدر کہ قریب نتھی بکری یہ کہ گذر جاتی اوسکو حدیث کیا ہم سے مکی نے

قال ثنا يزيد بن ابي عبيد قال كنت اتي مع سلمة بن الاكوع فيصلي

کہا حدیث کیا ہم سے یزید بیٹے ابی عبید نے کہا کہ تھا میں آتا ساتھ سلمہ بیٹے اکوع کے پس نماز پڑھتے تھے سلمہ

عند الاسطوانة التي عند المصحف فقلت يا ابا مسلم اراك تتحرى

نزدیک کھمبے کے جو نزدیک مصحف کے ہے پس کہا میں نے اے باپ مسلم کے دیکھتا ہوں میں تجھ کو اختیار کرتا ہے تو

الصلوة عند هذه الاسطوانة قال فاني رأيت النبي صلى الله عليه

نماز پڑھنے کو نزدیک اس کھمبے کے کہا سلمہ نے پس تحقیق دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم يتحرى الصلوة عندها حدثنا المكي بن ابراهيم ثنا يزيد بن

وسلم کو کہ اختیار کرتے تھے نماز کو نزدیک اس کھمبے کے حدیث کیا ہم سے مکی بیٹے ابراہیم نے کہا کہ حدیث کیا ہم سے یزید بیٹے

ابي عبيد عن سلمة قال كنا نصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم

ابی عبید نے سلمہ سے کہا تھے ہم سب نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

المغرب اذا توارت بالحجاب حدثنا ابو عاصم عن يزيد بن ابي عبيد

نماز مغرب کی جس وقت کہ چھپ جاتا تھا آفتاب پردہ میں افق کے حدیث کیا ہم سے ابو عاصم نے یزید بیٹے ابی عبید سے

عن سلمة بن الاكوع ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث رجلا ينادي

اسی روایت کیا سلمہ بیٹے اکوع سے یہ کہ تحقیق کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک مرد کو کہ پکارے

في الناس يوم عاشوراء ان من اكل فليتم او فليصم ومن لم ياكل

بیچ آدمیوں کے دن عاشوراء کے یہ کہ تحقیق جس شخص نے کہ کھایا ہو پس تمام کرے یا چاہیے کہ روزہ رکھے اور جس شخص نے نہ کھایا

فلا ياكل حدثنا المكي بن ابراهيم ثنا يزيد هو ابن ابي عبيد عن

پس نہ کھائے حدیث کیا ہم سے مکی بیٹے ابراہیم نے کہا کہ حدیث کیا ہم سے یزید وہ بیٹا ہے ابی عبید کا

سلمة بن الاكوع قال امر النبي صلى الله عليه وسلم رجلا من اسلم

سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو کہ وہ تھا قبیلہ اسلم سے

ان اذن في الناس ان من كان اكل فليصم بقية يومه ومن لم يكن

یہ کہ پکارے بیچ آدمیوں کے یہ بات کہ تحقیق کہ جس شخص نے کہ کھایا ہو پس چاہیے کہ روزہ رکھے بقیہ دن اپنے کا اور جس شخص نے نہ

اكل فليصم فان اليوم يوم عاشوراء حدثنا المكي بن ابراهيم

کھایا ہو پس چاہیے کہ روزہ رکھے پس تحقیق آج کا دن دن عاشوراء ہے حدیث کیا ہم سے مکی بیٹے ابراہیم نے

ثنا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال كنا جلوسا عند

کہا حدیث کیا ہم سے یزید بیٹے ابی عبید نے سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے تھے ہم بیٹھے نزدیک

النبي صلى الله عليه وسلم اذ اتي بجنازة فقالوا صل عليها فقال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگاہ لایا گیا ایک جنازہ پس کہا صحابہ نے نماز پڑھیے اوپر اس کے پس فرمایا

هل عليه دين فقالوا لا قال فهل ترك شيئا قالوا لا فصلى عليه ثم

کیا اوپر اس کے دین کی قرض ہے پس کہا صحابہ نے نہیں فرمایا پس کیا چھوڑ مرا ہے کچھ کہا صحابہ نے نہیں پس نماز پڑھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر اس کے

أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ

لایا گیا جنازہ دوسرا پس کہا صحابہ نے اے رسول اللہ صلعم نماز پڑہیے اوپر اوسکے فرمایا کیا ہے اوپر اوسکے قرض

قِيلَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا فَقَالُوا ثَلَاثَةَ دَنَانِيرَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ

کہا گیا ہاں فرمایا پس کیا چھوڑا ہے کچھہ پس کہا صحابہ نے تین دینار پس نماز پڑہی آنحضرت صلعم نے اوپر اوسکے

أُتِيَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالُوا صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ هَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ فَهَلْ عَلَيْهِ

لیایا گیا جنازہ تیسرا پس کہا صحابہ نے نماز پڑہیے اوپر اوسکے فرمایا کیا چھوڑ مرا ہے کچھہ کہا صحابہ نے نہیں فرمایا کیا ہے اوپر اوسکے

دَيْنٌ قَالُوا ثَلَاثَةُ دَنَانِيرَ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ

قرض کہا صحابہ نے تین دینار فرمایا کہ نماز پڑہو اوپر صاحب اپنے کے کہا ابو قتادہ نے

صَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللهِ وَعَلَيَّ دَيْنُهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ

نماز پڑہیے اوپر اوسکے اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اوپر میرے دین اوسکا ہے پس نماز پڑہی آنحضرت صلعم نے اوپر اوسکے حدیث کیا ہم سے ابو عاصم نے

عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

یزید بیٹے ابی عبید سے اونے روایت کیا سلمہ بیٹے اکوع سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ

علیہ وسلم لیائے گئے ساتھ جنازہ کے تاکہ نماز پڑہیں اوپر جنازہ کے پس فرمایا کیا ہے اوپر اوسکے قرض

قَالُوا لَا فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ مِنْ دَيْنٍ

کہا صحابہ نے نہیں پس نماز پڑہی اوسپر پہر لیایا گیا جنازہ دوسرا پس فرمایا کیا ہے اوپر اوسکے قرض

قَالُوا نَعَمْ قَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا

کہا صحابہ نے ہاں فرمایا آنحضرت صلعم نے نماز پڑہو تم ساتھی اپنے پر کہا ابو قتادہ نے اوپر میرے ہے قرض اوسکا اے

رَسُولَ اللهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ ابْنُ مَخْلَدٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس نماز پڑہی آنحضرت صلعم نے اوسپر حدیث کیا ہم سے ابو عاصم نے کہ نام اوسکا ضحاک بن مخلد ہے

عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ

یزید بیٹے ابی عبید سے اونہوں نے روایت کیا سلمہ بیٹے اکوع رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نِيرَانًا تُوقَدُ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا آگ کو کہ دہکائی جاتی ہے دن خیبر کے پس فرمایا

عَلَى مَا تُوقَدُ هٰذِهِ النِّيرَانُ قَالُوا عَلَى الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ قَالَ اكْسِرُوهَا

کس چیز پر دہکائی جاتی ہے یہ آگ (یعنی کیا پکایا جاتا ہے) کہا صحابہ نے اوپر گدہوں اہلیہ غیر وحشی کے فرمایا آنحضرت صلعم نے

وَأَهْرِيقُوهَا قَالُوا أَلَا نُهَرِيقُهَا وَنَغْسِلُهَا قَالَ اغْسِلُوا قَالَ

اور ڈہلکا دو اوسکو کہا صحابہ نے کیا نہ ڈہلکا دیں ہم اوسکو اور دہو ڈالیں ہم اوسکو فرمایا آنحضرت نے دہو ڈالو کہا

ف أَبُو عَبْدِ اللهِ كَانَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ يَقُولُ الْحُمُرِ الْأَنَسِيَّةِ بِنَصْبِ

ابو عبد اللہ نے تھے ابن ابی اویس کہتے تھے الحمر الانسیۃ ساتھ زبر

الكاف والنون حدثنا محمد بن عبد الله الانصاري قال حدثني
کاف اور نون کے حدیث کیا ہم سے محمد بیٹے عبد اللہ انصاری نے کہا انہوں نے حدیث کیا مجھکو
حميد ان انسا حدثهم ان الربيع وهي بنت النضر كسرت ثنية
حمید نے یہ کہ تحقیق انس رض نے حدیث کیا ان لوگوں کو یہ کہ تحقیق ربیع کہ وہ ہی بیٹی نضر کی توڑ ڈالا دانت آگے کا
جارية فطلبوا الارش وطلبوا العفو فابوا فاتوا النبي صلى الله عليه
ایک عورت کا پس چاہا قوم ربیع نے ارش اور چاہا عفو کو پس انکار کیا قوم جاریہ نے پس آئے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم فامر بالقصاص فقال انس بن النضر اتكسر ثنية الربيع
وسلم کی پس حکم دیا آنحضرت صلعم نے ساتھ قصاص کے پس کہا انس بیٹے نضر نے کیا توڑا جائیگا دانت ربیع کا
يا رسول الله لا والذي بعثك بالحق لا تكسر ثنيتها قال يا انس
اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ بھیجا آپکو ساتھ حق کے نہ توڑا جائیگا دانت اوسکا فرمایا آنحضرت صلعم نے اے انس
كتاب الله القصاص فرضي القوم وعفوا فقال النبي صلى الله عليه
حکم اللہ کا قصاص ہے پس راضی ہوئی قوم جاریہ کی اور معاف کیا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ
وسلم ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره زاد الفزاري عن
وسلم نے تحقیق کہ بعض بندے اللہ کے وہ لوگ ہیں کہ اگر قسم کھاویں اللہ پر البتہ سچا کر دیوے اللہ قسم اونکی زیادہ کیا فزاری نے
حميد عن انس فرضي القوم وقبلوا الارش حدثنا المكي بن ابراهيم
اس روایت پر حمید سے اوسنے روایت کیا انس سے کہ پس راضی ہوئی قوم جاریہ کی اور قبول کیا ارش کو حدیث کیا ہم سے مکی بیٹے ابراہیم نے
حدثنا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة قال بايعت النبي صلى الله عليه وسلم
کہا حدیث کیا ہم سے یزید بیٹے ابی عبید نے سلمہ سے کہا بیعت کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
ثم عدلت الى ظل شجرة فلما خف الناس قال يا ابن الاكوع الا تبايع
پھر چلا گیا میں طرف سایہ ایک درخت کی پس جب کم ہوئے آدمی فرمایا آنحضرت صلعم نے اے بیٹے اکوع کے کیوں نہیں بیعت کرتا
قال قلت قد بايعت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وايضا فبايعته
کہا سلمہ نے کہا میں نے تحقیق کہ بیعت کی میں نے اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا آنحضرت صلعم نے اور بھی پس بیعت کی میں نے
الثانية فقلت له يا ابا مسلم على اي شيء كنتم تبايعون يومئذ قال على الموت
دوسری مرتبہ کہا یزید ابی عبید نے پس کہا میں نے واسطے سلمہ کے اے ابو مسلم اوپر کس چیز کے تھے تم سب لوگ بیعت کرتے اوس دن کہا سلمہ نے اوپر مرنے کے
حدثنا المكي بن ابراهيم انا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة انه اخبره قال
حدیث کیا ہم سے مکی بیٹے ابراہیم نے کہا کہ خبر دی یزید بیٹے ابی عبید نے سلمہ سے یہ کہ تحقیق انہیں سلمہ نے خبر دی
خرجت من المدينة ذاهبا نحو الغابة حتى اذا كنت بثنية الغابة لقيني
نکلا میں مدینہ سے در ان حالت کہ جانیوالا تھا میں طرف غابہ کی یہاں تک کہ جسوقت کہ پہونچا میں پہاڑ غابہ پر ملا مجھکو
غلام لعبد الرحمن بن عوف قلت ويحك ما بك قال اخذت لقاح النبي
غلام عبد الرحمن بیٹا عوف کا کہا میں نے اوسکو وائے ہو تجھ پر کیا ہوا تجکو کہا اوسنے کہ پکڑ لیا گیا اونٹنیاں ...

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ اَخَذَهَا قَالَ غَطَفَانُ وَفَزَارَةُ فَصَرَخْتُ ثَلٰثَ

صلی اللہ علیہ وسلم کہا میں نے کس نے لیا اون سبکو کہا غلام نے غطفان اور فزارہ ف۱ پس چیخ ماری میں نے تین

صَرَخَاتٍ اَسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يَا صَبَاحَاهُ يَا صَبَاحَاهُ ثُمَّ انْدَفَعْتُ حَتّٰى

چیخیں سنایا میں نے اوس چیز کو جو درمیان تھا دو نو مدینہ ف۲ یا صباحاہ یا صباحاہ ف۳ پھر دوڑا میں یہانتک

اَلْقَاهُمْ وَقَدْ اَخَذُوهَا فَجَعَلْتُ اَرْمِيهِمْ وَاَقُوْلُ اَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ وَالْيَوْمَ

کہ ملاقات کی میں نے اونسے ... اور حال یہ کہ تحقیق لیلیا تھا اونہوں نے اونٹنیوں کو پس لگا میں تیر مارنے اونکو اور کہتا تھا میں بیٹا اکوع کا ہوں اور آج کا دن

يَوْمُ الرُّضَّعِ فَاسْتَنْقَذْتُهَا مِنْهُمْ قَبْلَ اَنْ يَشْرَبُوْا فَاَقْبَلْتُ بِهَا اَسُوْقُهَا فَلَقِيَنِي

دن ہلاکت لئیموں کا ... پس چھڑا لیں میں نے اونٹنیوں کو اون سے قبل اس کے کہ پانی پئیں وہ لوگ پس آگے بڑھا میں ہانکتا ہوا پس ملے مجھکو

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْقَوْمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس عرض کی میں نے اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتحقیق قوم غطفان و فزارہ

عِطَاشٌ وَاِنِّي اَعْجَلْتُهُمْ اَنْ يَشْرَبُوْا سِقْيَهُمْ فَابْعَثْ فِي اِثْرِهِمْ فَقَالَ يَا ابْنَ

پیاسے ہیں اور میں نے مضطر کر دیا اونکو اور جلدی کی ... پس بھیجئے اونکے پیچھے پس فرمایا اے بیٹے

الْاَكْوَعِ مَلَكْتَ فَاَسْجِحْ اِنَّ الْقَوْمَ يُقْرَوْنَ فِي قَوْمِهِمْ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ

اکوع کے ... پس نرمی کر تحقیق قوم غطفان کی مہمانی کی جاتی ہے اپنی قبیلہ میں ف۴ حدیث کیا ہم سے عصام بیٹے

خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ اَنَّهُ سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

خالد نے کہا حدیث کیا ہم سبکو حریز بیٹے عثمان نے یہ کہ تحقیق پوچھا عبد اللہ بیٹے بسر صحابی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَاَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ شَيْخًا قَالَ كَانَ

علیہ وسلم سے کہا کیا دیکھا تو نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ... کہا عبد اللہ بیٹے بسر نے تھے

فِي عَنْفَقَتِهٖ شَعَرَاتٌ بِيْضٌ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

بیچ بال ... کے چند بال سفید ف۵ حدیث کیا ہم سبکو مکی بیٹے ابراہیم نے کہا حدیث کیا ہم سبکو یزید بیٹے

اَبِيْ عُبَيْدٍ قَالَ رَاَيْتُ اَثَرَ ضَرْبَةٍ فِيْ سَاقِ سَلَمَةَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا اَبَا مُسْلِمٍ مَا هٰذِهِ

ابی عبید نے کہا کہ دیکھا میں نے نشان چوٹ کا بیچ پنڈلی سلمہ کے پس کہا میں نے اونسے اے ابا مسلم کیا ہے یہ

الضَّرْبَةُ قَالَ هٰذِهٖ ضَرْبَةٌ اَصَابَتْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّاسُ اُصِيْبَ سَلَمَةُ

نشان چوٹ کا کہا سلمہ نے یہ نشان اوس چوٹ کا ہے کہ لگی تھی میری ٹانگ کو دن خیبر میں پس کہا لوگوں نے زخم لگا سلمہ کے

فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَثَ فِيْهِ ثَلٰثَ نَفَثَاتٍ فَمَا اشْتَكَيْتُهَا

پس آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس پھونکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین پھونک پس نہیں درد ہوا مجھے

حَتَّى السَّاعَةِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

اب تک ف۶ حدیث کیا ہم سبکو ابو عاصم ضحاک نے کہ بیٹا ہے مخلد کا کہا کہ حدیث کیا ہم سبکو یزید بیٹے

اَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ

ابی عبید نے سلمہ سے کہا کہ غزوہ کیا میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سات

غَزَوَاتٍ وَغَزَوْتُ مَعَ ابْنِ حَارِثَةَ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَيْنَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
غزوے ف اور لڑی گیا میں ساتھ ابن حارثہ کے پس حاکم کر دیا آنحضرت نے اوسکو ہم پر حدیث کیا ہم سکو محمد بیٹے
عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا حُمَيْدٌ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عبد اللہ انصاری نے کہا حدیث کیا ہم سکو حمید نے یہ کہ تحقیق کہ انس نے حدیث کیا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا يَزِيدُ
وسلم سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض اللہ کا قصاص ہے ف حدیث کیا ہم سکو مکی بیٹے ابراہیم نے کہا حدیث کیا ہم سکو
ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ لَمَّا أَمْسَوْا يَوْمَ فَتَحُوا خَيْبَرَ
بیٹے ابی عبید نے سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے جب شام کیا لوگوں نے جس دن فتح کیا لڑائی خیبر کو
أَوْقَدُوا النِّيرَانَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا أَوْقَدْتُمْ هٰذِهِ
جلایا آگ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز پر جلایا تم لوگوں نے اس
النِّيرَانَ قَالُوا لُحُومُ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ قَالَ أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا وَاكْسِرُوا قُدُورَهَا
آگ کو کہا صحابہ نے گوشت گدہے اہلی کا فرمایا آنحضرت صلعم نے ڈہلکا دو جو اوسمیں ہے اور توڑ ڈالو اوسکی دیگ
فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نُهَرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا فَقَالَ
پس کھڑا ہوا ایک مرد قوم میں سے پس کہا یا رسول اللہ ڈہلکا دیں ہم جو دیگ میں ہے اور دہو ڈالیں دیگ کو پس فرمایا
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَاكَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور یہی ف حدیث کیا ہم سکو ابو عاصم نے اوسنے روایت کیا یزید بیٹے
أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابی عبید سے اوسنے روایت کیا سلمہ بیٹے اکوع سے کہا سلمہ نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
مَنْ ضَحّٰى مِنْكُمْ فَلَا يُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَةٍ وَبَقِيَ فِي بَيْتِهِ مِنْهُ شَيْءٌ فَلَمَّا كَانَ
جو قربانی کرے تم لوگوں میں سے پس نہ صبح کرے بعد تیسری رات کے اور حال یہ کہ باقی ہو اوسکے گھر میں اوس گوشت قربانی سے کچھ پس جب آیا
الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا الْعَامَ الْمَاضِيَ قَالَ كُلُوا
برس دوسرا کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا کریں ہم جیسا کیا ہم نے سال گذشتہ میں فرمایا آنحضرت نے کھاؤ
وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا فَإِنَّ ذٰلِكَ الْعَامَ كَانَ بِالنَّاسِ جَهْدٌ فَأَرَدْتُ أَنْ
اور کھلاؤ اور ذخیرہ کرو پس تحقیق کہ اوس برس میں تھی آدمیوں پر مشقت بسبب قحط کے پس چاہا میں نے یہ کہ
تُعِينُوا فِيهَا حَدَّثَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ
اعانت کرو تم لوگ اوسمیں حدیث کیا ہم سکو مکی بیٹے ابراہیم نے کہا حدیث کیا ہم سکو یزید بیٹے ابی عبید نے سلمہ سے
قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى خَيْبَرَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ أَسْمِعْنَا
کہا سلمہ نے نکلے ہم لوگ ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف خیبر کے پس کہا ایک مرد نے اونمیں سے سنا ہمکو
يَا عَامِرُ مِنْ هُنَيْهَاتِكَ فَحَدَا بِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ السَّائِقُ
اے عامر اپنی رجز سے جو تو نے نظم کیا ہے پس لگا عامر اونکو رجز سنانے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے ہانکنے والا

قَالُوْا عَامِرٌ فَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَّا أَمْتَعْتَنَا بِهِ فَأُصِيْبَ

کہا لوگوں نے عامر پس فرمایا آنحضرت نے رحمت کرے اوسکو اللہ پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ صلعم کیوں نہیں فائدہ لینے دیا آپ نے ہمکو اوس سے پس شہید

صَبِيْحَةَ لَيْلَتِهِ فَقَالَ الْقَوْمُ حَبِطَ عَمَلُهُ قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمَّا رَجَعْتُ وَهُمْ

صبح کو اوسی رات کی پس کہا قوم نے باطل ہوا عمل اوسکا بسبب قتل کرنے ذات اپنی کے پس کہا سلمہ نے پس جب پھرا میں اور یہ

يَتَحَدَّثُوْنَ أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

او سنا میں لوگ کہتے ہیں کہ تحقیق کہ عامر کا عمل باطل ہو گیا پس آیا میں حضور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِدَاكَ أَبِيْ وَأُمِّيْ زَعَمُوْا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ فَقَالَ

پس کہا میں یا رسول اللہ صلعم صدقے ہوں آپ پر باپ میرا ماں میری کہتے ہیں لوگ تحقیق کہ باطل ہو گیا عمل عامر کا پس فرمایا آنحضرت

كَذَبَ مَنْ قَالَهَا إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ اثْنَيْنِ إِنَّهُ لَجَاهِدٌ مُجَاهِدٌ وَأَيُّ قَتْلٍ

جھوٹ کہا جس نے یہ بات کہی تحقیق کہ واسطے عامر کے ہر آئینہ دو ثواب ہیں تحقیق کہ وہ ہر آئینہ جہاد کرنیوالا ہے جہاد کرنیوالا اور کون قتل ہے زیادہ

يَزِيْدُهُ عَلَيْهِ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ ثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ابْنَةَ النَّضْرِ

ثواب میں اس سے حدیث کیا ہم سے محمد بن عبد اللہ بن مثنی انصاری نے کہا حدیث کیا ہم سے حمید نے انس سے کہ تحقیق بیٹی نضر کی

لَطَمَتْ جَارِيَةً فَكَسَرَتْ ثَنِيَّتَهَا فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طمانچہ مارا ایک عورت کو پس ٹوٹ گیا آگے کا دانت اوسکا پس آئی قوم جاریہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيْدَ ابْنِ أَبِيْ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ

پس حکم دیا آنحضرت نے قصاص کا حدیث کیا ہم سے ابو عاصم نے اوس نے روایت کیا یزید بیٹے ابی عبید سے اوس نے روایت کیا سلمہ سے

قَالَ بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَقَالَ لِيْ يَا سَلَمَةُ

کہا سلمہ نے بیعت کی ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نیچے درخت کے جو مدینہ میں تھا پس فرمایا حضرت نے مجھکو اے سلمہ

أَلَا تُبَايِعُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ بَايَعْتُ فِي الْأَوَّلِ قَالَ وَفِي الثَّانِيْ حَدَّثَنَا

کیوں نہیں بیعت کرتا تو کہا میں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق بیعت کی میں نے پہلی ہی مرتبہ فرمایا آنحضرت نے اور دوسری پھر کر حدیث کیا ہم سے

خَلَّادُ ابْنُ يَحْيٰى ثَنَا عِيْسَى ابْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ

خلاد بن یحیی نے کہا حدیث کیا ہم سے عیسی بیٹے طہمان نے کہا سنا میں نے انس بیٹے مالک کو

يَقُوْلُ نَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ فِيْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَأَطْعَمَ عَلَيْهَا يَوْمَئِذٍ

کہ کہتے تھے اتری آیۃ حجاب کی بیچ دن زفاف زینب بیٹی جحش رضی اللہ عنہا کی اور کھانا کھلایا تھا آنحضرت نے اوس دن ولیمہ

خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَتْ تَفْخَرُ عَلٰى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تَقُوْلُ

روٹی اور گوشت اور تھیں حضرت زینب فخر کرتی تھیں اوپر بیبیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھیں فرماتی تھیں

إِنَّ اللّٰهَ أَنْكَحَنِيْ فِي السَّمَاءِ أَخْرَجَهُ فِيْ كِتَابِ التَّوْحِيْدِ

کہ تحقیق اللہ سبحانہ نے نکاح کیا میرا آسمان پر ذکر کیا ہے بخاری نے اس حدیث کو کتاب توحید میں

تمت

DUE DATE

ثلاثیات امام بخاری

DATE	NO	DATE	NO